کو اپنے دامن صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے اور اردو کا تمام تر لفظی سرمایہ اس میں موجود ہے۔

۲۔ مفرد یا مرکب الفاظ کے معانی کی سند اور شاہد پیش کرنے کے لیے اردو ادب ہی کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔

۳۔ ہر لفظ کی مختلف شکلیں دی گئی ہیں جو اس دور میں رائج ہیں یا پہلے کبھی رائج تھیں۔

۴۔ الفاظ کے اعراب ضبط کرنے میں بہت احتیاط اور محنت سے کام لیا گیا ہے۔

۵۔ الفاظ کے مآخذ اور اصل بتائے گئے ہیں۔

غرض یہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ اس کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ پڑھے لکھے حضرات کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔

سلطنتِ عثمانیہ کی انقلابی تحریکیں مصنف : مزمل یسین

شائع کردہ : انجمن ترقی اردو۔ بابائے اردو روڈ۔ کراچی ۱

صفحات ۱۵۴ قیمت آٹھ روپے

چودھویں صدی سے لے کر اٹھارھویں صدی تک ترکی کی سلطنتِ عثمانیہ دنیا کی ایک عظیم سیاسی طاقت تھی۔ اس کے بعض حکمران نہایت مدبر، فاتح اور کشورکشا ہونے کے ساتھ ساتھ بہت دیندار اور پرہیزگار بھی تھے۔ اپنے وقت میں یہ دنیا کے بڑے بڑے حکمرانوں سے معرکہ آرا ہوئے۔ اور اکثر معرکوں میں کامیاب رہے۔

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کو اس سلطنت کے آخری دور میں اس سے بہت قریبی اور جذباتی تعلق پیدا ہو گیا تھا، جس کی داستان طویل بھی ہے اور دلچسپ بھی!

زیرِ نظر کتاب میں ان تحریکات کا ذکر کیا گیا ہے جو مختلف اوقات میں اس سلطنت میں پیدا ہوئیں۔ اس موضوع سے متعلق یہ کتاب لائقِ مطالعہ ہے۔